سوال

(77) استعمال شدہ پانی کو صاف کر کے دوبارہ استعمال کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

استعمال شدہ پانی کو صاف کر کے دوبارہ استعمال کرنا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حاجی صاحب نے علی گڑھ سے واپس آنے کے کچھ دن بعد آپ کا ایک رقعہ دکھلایا تھا جس میں آپ نے کسی بھی آبادی کے گندے پانی کو میکانی تحلیل وتضفیہ کے بعد دوبارہ پینے اور دوسری ضروریات میں استعمال کے بارے میں استفسار کیا ہے؟

اس بارے میں مختصراً یہ عرض ہے کہ آنحضرت ﷺ کے فضلات کے بارے میں تقریباً اصحاب مذاہب اربعہ کا اس بات پر اتفاق ہے کہ طاہر ہیں بناء علی ماروی ان عبداللہ بن الزبیر شرب دم حجامة النبی صلی اللہ علیہ وسلم وام ایمن شربت بول النبی صلی اللہ علیہ وسلم.

آپ کے علاوہ دوسرے انسانوں کے فضلات کی نجاست پر پوری امت کا اتفاق ہے اوراس کی نجاست اورخروج من القبل والدبر اس کی حرمت کی علت اورمنع کا باعث ہے اورنجاست فضلات کی کیمیاوی تحلیل اورتصفیہ سے ختم نہیں ہوتی۔ بنابریں میری رائے میں اس کا کسی حال میں بھی شرباً واکلا درست نہیں ہے۔ اِلا عندالإضطرار البشرعی ہذا ماظہرلی والعلم عنداللہ تعالی۔ آپ نے خود بھی اس سلسلہ میں غوروفکر ضرور کیا ہوگا۔ آپ جس نتیجے پرپہنچے ہوں اس سے مجھے بھی مطلع کرنے کی زحمت گوارا کریں۔ (عبیداللہ رحمانی 7 3 1402ھ 5 1 1982ء (مکاتیب شیخ رحمانی بنام مولانا امین اللہ اثری ص: 147-148)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1